روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 11 مارچ 2009ء 13 ربیع الاول 1430 ہجری 11 امان 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 55

خداتعالیٰ کی صفت ہادی کے تحت اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اور آنحضرت ﷺ کے عظیم الشان مقام ومرتبہ کا اظہار

ہادی خداہدایت کی طرف لانے کے لئے صفت ربوبیت سے بھی کام لیتا ہے

اللہ ہمیں توفیق بخشے کہ ہم اس منزل کی طرف چلتے رہیں جو خدا کی رضا کی طرف لے جانے والی ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 6 رفروری 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 6 فروری 2009ء کو بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس کومختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضورانور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام اس کا الہادی ہے جس کے معنی ہیں وہ ذات جو اپنے بندوں کو اپنی معرفت اور پہچان کے طریق دکھائے یہاں تک کہ وہ اس کی ربوبیت کا اقرار کرنے لگیں اور پہچان کے طریق اس وقت بتاتا ہے جب بندے خداتعالیٰ کی ربوبیت کے انکاری ہوتے ہیں۔ انکار کے کئی طریق ہیں کبھی بندے کو خدا بنا لیا جاتا ہے، کبھی انسان طاقت کے زور پر خود خدا اور رب بن جاتے ہیں یا پھر دنیا داری میں بڑی طاقتیں اپنے آپ کو لازوال قوتوں کا مالک سمجھتی ہیں اور اس لحاظ سے رب بنی بیٹھی ہیں۔ غرض اس وقت دنیا میں ایک فساد کی حالت ہوتی ہے اس وقت پھر خداتعالیٰ اپنی قدرت کا اظہار فرماتا ہے اور دنیا کو بتاتا ہے کہ وہ رب العالمین ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جب اعتدال کو ترک کرنے کا عالم بڑھ جاتا ہے یہاں تک کہ زمین ظلم وجور سے بھر جاتی ہے اور لوگ خدائے ذوالجلال کے راستوں کو چھوڑ دیتے ہیں، نہ عبودیت کی حقیقت کو سمجھتے ہیں اور نہ ربوبیت کی حقیقت ادا کرتے ہیں زمانہ ایک تاریک رات کی طرح ہو جاتا ہے تب خدائے رحمٰن کی طرف سے ایک امام نازل ہوتا ہے۔ پس یہ ہے ہادی خدا جو ہدایت کے راستوں کی طرف لانے کے لئے اپنی صفت ربوبیت کو بھی حرکت میں لاتا ہے۔ صراط مستقیم پانے کی دعا سکھلا کر خداتعالیٰ کی طرف سے انعام پانے اور پھر اس کے نتیجے میں ہدایت پانے کی طرف راہنمائی کی گئی ہے۔ حضورانور نے پاکستان میں احمدیوں کے کچھ حالات بیان کئے اور فرمایا کہ ہمیں تو حضرت مسیح موعود نے عشق رسول عربی ﷺ کے وہ راستے بتائے اور تعلیم دی ہے کہ جس تک کسی کی سوچ تک بھی نہیں پہنچ سکتی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے اور محمد ﷺ اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہیں اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب ہے اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبیؐ ہمیشہ کے لئے زندہ ہے اور اس کے ہمیشہ زندہ رہنے کیلئے خدا نے یہ بنیاد ڈالی ہے کہ اس کا افاضہ تشریعی اور روحانی کو قیامت تک جاری رکھا اشارہ کرتی ہے۔ فرمایا کہ پس یہ ہے دین حق اور آنحضرتؐ کا سب دینوں اور نبیوں میں سے افضل ثابت ہونا۔

حضورانور نے فرمایا کہ صراط مستقیم کی دعا میں اشارہ ہے کہ جس طرح دنیاوی نظام ایک لیڈر، بادشاہ یا حکومت کو چاہتا ہے اسی طرح ایک روحانی نظام ہے جس کے لئے یہ دعا سکھائی گئی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ پس سوچنا چاہئے کہ یوں تو کوئی مومن بلکہ کوئی انسان بلکہ کوئی حیوان بھی اللہ تعالیٰ کی نعمت سے خالی نہیں مگر نہیں کہہ سکتے کہ ان کی پیروی کے لئے خداتعالیٰ نے یہ حکم فرمایا ہے لہٰذا اس آیت کے معنی یہ ہیں کہ جن لوگوں پر اکمل اور اتم طور پر نعمت روحانی کی بارش ہوئی ہے ان کی راہوں کی ہمیں توفیق بخش کہ تا ہم ان کی پیروی کریں۔ پس یہ دعا ہر قوم و مذہب والے کی ہدایت کے لئے ہے بشرطیکہ نیک دل اور نیک نیت ہو کر اس کی طرف قدم بڑھائے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں ہم ان کو ضرور اپنے رستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے۔ حضورانور نے خطبہ کے آخر پر دعا کی کہ اللہ تعالیٰ دنیا کو ہدایت کی طرف آنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں بھی توفیق عطا فرمائے کہ ہم اس منزل مقصود کی طرف چلتے رہیں جو خداتعالیٰ کی رضا کی طرف لے جانے والی ہے۔

حضورانور نے آخر پر محترمہ خاتم النساء درد صاحبہ اہلیہ مولانا محمد شفیع اشرف صاحب مرحوم، محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب مرحوم، محترمہ عفیفہ صاحبہ اہلیہ مکرم سیوطی عزیز احمد صاحب کی وفات اور مکرم مرزا محمد اکرم صاحب ابن مکرم مرزا محمد اسلم صاحب آف نارووال کے راہ مولیٰ میں قربان ہونے پر ان تمام مرحومین کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

روح حق کی بشارت

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دو ہزار سال قبل رسول کریم ﷺ کی بعثت کی بشارت دیتے ہوئے فرمایا:۔

’’مجھے تم سے اور بھی بہت سی باتیں کہنا ہیں مگر اب تم ان کی برداشت نہیں کر سکتے لیکن جب وہ یعنی روح حق آئے گا تو تمہیں ساری سچائی کی راہ بتا دے گا۔ اس لئے کہ وہ اپنی طرف سے کچھ نہ کہے گا۔ لیکن جو کچھ سنے گا وہی کہے گا۔‘‘

(یوحنا باب 16 آیت 12`13)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 14-4550/3 معرفت مکرم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

نمایاں اعزاز

محترمہ مریم مسرور صاحبہ اہلیہ مکرم محمد جان مسرور صاحب ساہیوال تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ شمامۃ الامبر صاحبہ طالبہ علم ایم۔اے انگلش فائنل ائیر کالج آف ایڈوانس سائنٹیفک ٹیکنالوجی ساہیوال نے وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے منعقد ہونے والے آل پنجاب مقابلہ مباحثہ آن پوسٹ گریجوایٹ لیول میں پنجاب بھر میں اول پوزیشن حاصل کی اور دو لاکھ روپے نقد، Laptop کمپیوٹر اور کتب کے انعامات کی حقدار قرار پائی ہیں۔ یہ انعامات ایوان اقبال کمپلیکس میں 18 فروری 2009ء کو سابق وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے دیئے۔ اس اعزاز کی بناء پر اس کالج کو بھی ایک لاکھ روپے کا نقد انعام دیا گیا۔ اس تقریب میں موجود وزیر تعلیم سندھ نے بھی دو اجرک بطور انعام دیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور دین کی خادمہ بنائے نیز فائنل ائیر کے عنقریب منعقد ہونے والے امتحانات میں بھی نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

طاہر ہومیوپیتھی ہسپتال میں تعطیل

طاہر ہومیو پیتھی ہسپتال اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ مورخہ 18 تا 28 مارچ 2009ء تک بند رہے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

رپورٹ: مکرم حمید اللہ ظفر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ گھانا

جامعہ احمدیہ گھانا کی

16ویں سالانہ تقریب تقسیم انعامات

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جامعہ احمدیہ گھانا کو مورخہ 14/دسمبر 2008ء کو اپنی 16ویں سالانہ تقریب انعامات منعقد کرنے کی توفیق ملی۔اس تقریب کی اہمیت کے پیش نظر جامعہ احمدیہ کوخوبصورت جھنڈیوں ،بینرز اور آرائشی گیٹ سے آراستہ کیا گیا تھا۔اس کے علاوہ ان 13 ممالک کے جھنڈے بھی لہرائے گئے جن سے تعلق رکھنے والے طلباء جامعہ احمدیہ میں زیرتعلیم ہیں۔

اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم مولوی ڈاکٹر عبدالوہاب آدم صاحب امیر و مربی انچارج گھانا تھے۔تقریب کے باقاعدہ آغاز سے قبل مکرم امیر صاحب نے لوائے احمدیت لہرایا اور دعا کروائی۔اس کے ساتھ ہی جامعہ احمدیہ کی فضا نعرہ تکبیر، اللہ اکبر کی آواز سے گونج اٹھی۔

تلاوت قرآن کریم اور حضرت اقدس مسیح موعود کے کلام سے تقریب کا باقاعدہ آغاز ہوا۔اس کے بعد خاکسار نے تفصیلاً سالانہ رپورٹ پیش کی ۔ اس رپورٹ کے چند نکات قارئین کی خدمت میں پیش ہیں۔

اس وقت جامعہ احمدیہ گھانا میں **13 ممالک کے 140 طلباء** زیرتعلیم ہیں جنہیں کل 12 مختلف مضامین پڑھائے جاتے ہیں ۔ امسال جامعہ احمدیہ سے کل **33 طلباء** اپنی تعلیم مکمل کرکے میدان عمل میں جانے کے لئے تیار ہیں۔اسی طرح جنوری 2009ء سے شروع ہونے والے نئے تعلیمی سال کے لئے نئے داخلے مکمل ہو چکے ہیں۔

مدرسۃ الحفظ جامعہ احمدیہ کی نگرانی میں کامیابی سے جاری ہے۔اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے بیچ (Batch) کے **21 طلباء مکمل قرآن کریم حفظ کر چکے ہیں**۔اس پہلے بیچ کے طلباء کو یہ تاریخی اعزاز حاصل ہے کہ انہوں نے خلافت جوبلی کے بابرکت سال میں حفظ مکمل کرنے کے ساتھ ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ گھانا کے دوران حضور انور کے دست مبارک سے سندات حاصل کرنے کا شرف پایا۔

طلباء کی علمی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے مجلس علمی وارشاد کے نام سے ایک شعبہ قائم ہے۔ اس شعبہ کے تحت دوران سال طلباء کے درمیان سات علمی مقابلے، پانچ کوئز پروگرام بسلسلہ صدسالہ خلافت جوبلی اور دس مختلف مواقع کی مناسبت سے سیمینارز اور جلسے منعقد کئے گئے ۔طلباء کی جسمانی صلاحیتوں کو صیقل کرنے کے لئے شعبہ کھیل کے تحت دوران سال کل 22/انفرادی واجتماعی ورزشی مقابلے ہوئے۔

صدسالہ خلافت جوبلی کے حوالہ سے جامعہ احمدیہ کو ایک عظیم الشان سووینئر تیار کرنے کی سعادت ملی۔ مورخہ 25/اگست تا 5/اکتوبر 2008ء جامعہ احمدیہ کے زیراہتمام **پہلی نیشنل تعلیم القرآن کلاس کا کامیابی سے انعقاد ہوا۔جس میں ملک بھر سے 35 طلباء** نے شرکت کی ۔اس کے علاوہ طلباء جامعہ کو نیشنل شوریٰ اور اجتماع خدام الاحمدیہ میں شمولیت کی توفیق ملی اور اب سال کے آخر پر طلباء اور اساتذہ وقف عارضی کے لئے ملک کی مختلف جماعتوں میں جائیں گے۔

بعدہ مالی سے تعلق رکھنے والے ایک طالبعلم نے حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ خوش الحانی سے پیش کیا۔ اس کے بعد علمی و ورزشی مقابلوں میں پوزیشن لینے والے طلباء میں بالترتیب مکرم الحاج مولوی محمد یوسف یاؤسن صاحب نائب امیر اول ،مکرم الحاج عبدالرحمٰن عینن صاحب نیشنل سیکرٹری جنرل افیئر ز ۔ مکرم ناصر احمد کاہلوں صاحب ریجنل مشنری ویسٹرن ریجن ،مکرم راغب ضیاء الحق صاحب ریجنل مشنری گریٹر اکرا ریجن وپریس مینیجر،ریجنل پریذیڈنٹ ویسٹرن ریجن ،ریجنل پریذیڈنٹ ایسٹرن ریجن اور جنرل مینیجر نے انعامات تقسیم کئے ۔ازاں بعد مہمان خصوصی نے چند خصوصی انعامات تقسیم فرمانے کے بعد کلاسز میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والوں کو انعامات سے نوازا۔

بعدازاں امسال جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہونے والے 33 طلباء کو آپ نے ڈپلومہ سرٹیفیکیٹس عطا کئے۔ان میں سے 8 کا تعلق گھانا سے،7 کا سیرالیون، 7 کا بورکینافاسو،3 کا ٹوگو ،2 کا مالی ،2 کا آئیوری کوسٹ ،2 کا سینیگال اور ایک کا بینن اور ایک کا تعلق ساؤتومے سے ہے۔ اس کے بعد سپاسنامے پیش کئے گئے اور حافظ کلاس کے ایک طالبعلم نے حضرت مصلح موعود کا کلام پیش کیا۔ اس کے بعد مہمان خصوصی نے طلباء سے خطاب کیا اور اختتامی دعا کروائی۔ پھر مہمانوں کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔اس طرح جامعہ احمدیہ کی سالانہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

اس تقریب میں نیشنل مجلس عاملہ کے چند ارکان ، مرکزی مربیان ، ڈاکٹرز ،اکرافو چیف۔ لجنہ اور فارغ التحصیل طلباء کے والدین اور عزیز واقارب نے شرکت کی۔

اللہ تعالیٰ یہ تقریب ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور فارغ التحصیل طلباء کو یہ کامیابی مبارک کرے۔آمین

(الفضل انٹرنیشنل 23 جنوری 2009ء)

☆☆☆

تبصرہ

اک جہاں اور

لاہور اور ملتان کے درمیان موجود اہم تاریخی آثار کا تذکرہ

مصنف: محمد داؤد طاہر

مطبوعہ: فیروزسنز لاہور

ضخامت: 432 صفحات

قیمت: 495 روپے

مکرم محمد داؤد طاہر صاحب اردو ادب کے نامور لکھنے والوں میں شمار ہوتے ہیں۔ سفرنامہ نگاری میں آپ کا نام عزت سے لیا جاتا ہے۔آپ کا پہلا سفرنامہ **شوق ہمسفر میرا** جب 13 سال پہلے منظر عام پر آیا تو سفرنامہ نگاروں اور نقادوں نے اس کو اعلیٰ پائے کی ادبی کاوش قرار دیا اور برملا کہا کہ ان کی طرز تحریر میں تخلیقی گہرائی اور فنی باریکی اپنا جادو جگاتی ہے، بذلہ سنجی اور لطافت شائستگی سے ہم آہنگ ہوتی ہے اور واقعات کا داخلی رابطہ ان کے حافظے اور تکنیکی شعور کی گواہی دیتا ہے۔

کچھ عرصہ کے بعد **سفر زندگی ہے** کے نام سے ان کا ایران وترکی کا سفرنامہ شائع ہوا تو اسے بھی خاص مقبولیت حاصل ہوئی ۔**اک سفر اور سہی** میں انہوں نے کویت کے سفر کی داستان بیان کی ۔گزشتہ کچھ عرصہ سے آپ پاکستان کے طول وارض میں پھیلے ہوئے آثار قدیمہ اور تاریخی، سیاحتی اور ثقافتی اہمیت کے ان مقامات پر کام کر رہے ہیں جو عوام الناس کی نظروں سے عام طور پر اوجھل رہتے ہیں۔اس حوالے سے ان کی کتاب **منزل نہ کر قبول** میں اٹک سے لے کر شاہدرہ تک اہم مقامات کا سفرنامے کی شکل میں احاطہ کیا گیا ہے۔**نئی منزلیں ہیں پکارتی** میں اسلام آباد، لاہور اور فیصل آباد موٹروے اور اس کے نواحی اہم تاریخی مقامات کا حال قلمبند کیا گیا ہے۔اک جہاں اور ان کی تازہ ترین کتاب ہے جس میں لاہور اور ملتان کے درمیان اہم تاریخی اور تہذیبی آثار کا جائزہ لیا گیا ہے۔

زیرتبصرہ کتاب کا انداز بہت پُرلطف اور معلوماتی ہے،تسلسل، روانی اور سلاست نمایاں ہے۔اعلیٰ معیار کے اس ادبی شہ پارے کے مطالعہ سے یوں لگتا ہے جیسے مصنف نے پاکستان کا ہر کونہ دیکھ رکھا ہے اور بھولی بسری جگہوں کے تعارف کروانے پر عبور بھی حاصل ہے۔اس میں نہ صرف قصبوں، دیہاتوں اور شہروں کی تاریخی اہمیت اجاگر کی گئی ہے بلکہ جگہ جگہ ان مقامات سے منسوب مشہور ہستیوں کا بھی ذکر ملتا ہے اور ان سے منسلک بعض دلچسپ واقعات بھی بیان کئے گئے ہیں۔

جن شہروں اور مقامات کے تعارف کے بارے میں انہوں نے قلم اٹھایا ہے ان کی تعداد 50 کے لگ بھگ بنتی ہے جن میں سے چند یہ ہیں۔

قصور، مانگا، سرائے مغل، پھول نگر، چھانگا مانگا، شیر گڑھ ، حجرہ شام مقیم، کنگن پور، دیپالپور، اوکاڑہ، گوگیرہ، ساہیوال، پاکپتن، ہڑپہ، میاں چنوں، سرگانہ اور سردارپور وغیرہ۔

چھانگا مانگا کا تعارف کراتے ہوئے مصنف لکھتے ہیں محکمہ جنگلات کے ریکارڈ کے مطابق عین اس جگہ جہاں اب چھانگا مانگا کے ہرے بھرے جنگلات بہار جانفزا دکھلا رہے ہیں زمانہ قدیم سے ایک خودرو جنگل چلا آرہا تھا۔ یہ جنگل چھانگا اور مانگا نامی دو ڈاکوؤں کی کمین گاہ تھا۔جنہوں نے انگریز کی قید سے فرار ہو کر اس جنگل میں آ ڈیرہ لگایا تھا۔جب برصغیر میں ریل آئی تو ریلوے انجن میں پتھر کے کوئلے کی بجائے لکڑی استعمال ہوتی تھی۔ چنانچہ ریلوے کی اس وقت کی ضرورت کے مدنظر یہاں بارہ ہزار پانچ سو دس ایکڑ رقبے پر ایک جنگل لگانے کا فیصلہ کیا گیا۔اس جنگل کو سیراب کرنے کے لئے ابتداء میں بہت سے کنویں کھودے گئے بعد میں جب حالات بدل گئے تو ایک نہر اس کے وسط سے گزار دی گئی۔ فی الوقت یہ جنگل ملک میں فرنیچر، کھیلوں کے سامان، پلائی وڈ، چپ بورڈ، ون بورڈ اور ماچس کی صنعتوں میں استعمال ہونے والی لکڑی کی ضروریات پوری کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔

پاکستان کے خوبصورت علاقوں کے بارے میں ماہرانہ انداز میں مصنف نے ایسے تعارف رقم کئے ہیں کہ جن کو پڑھنے سے وہاں پر ہونے کا گمان ہوتا ہے۔ معلومات پر مکمل کنٹرول اور انداز بیان میں شائستگی آپ کی تحریر کو چار چاند لگا دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اس احمدی بھائی کے قلم میں مزید زور اور برکت عطا فرمائے۔آمین

مومینٹم کیا ہے؟

تمام حرکت کرتی ہوئی چیزوں کا مومینٹم ہوتا ہے۔ یہ ان کا اس وقت تک حرکت کرتے رہنے کا رجحان ہے جب تک کوئی قوت ان پر عمل انداز نہ ہو جائے۔ مومینٹم معلوم کرنے کے لئے شے کی کمیت کو اس کی ولاسٹی سے ضرب دی جاتی ہے۔کمیت جتنی زیادہ ہوگی مومینٹم بھی اسی قدر ہوگا۔اس کا مطلب ہے کہ 25 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کرتی ہوئی ایک ٹرین کا مومینٹم اسی رفتار پر اڑتے ہوئے پرندے سے زیادہ ہوگا۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کی صفت ''الکافی'' کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود کی تائید و حفاظت کے خدائی نشانوں کا ایمان افروز تذکرہ

درحقیقت وہ خدا قوی ہے جس کی طرف محبت اور وفا کے ساتھ جھکنے والے ہرگز ضائع نہیں کئے جاتے

آنحضرت ﷺ کا تمام پُرخطر موقعوں سے نجات پانا اس بات کی دلیل ہے کہ آپؐ درحقیقت صادق تھے اور خدا آپؐ کے ساتھ تھا

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 30؍جنوری 2009ء بمطابق 30؍صلح 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے عالی مقام کے ذکر کے بعد فرمایا

آپ فرماتے ہیں:

''یاد رہے پانچ موقعے آنحضرت ﷺ کے لئے نہایت نازک پیش آئے تھے۔ جن میں جان کا بچنا محالات سے معلوم ہوتا تھا۔ اگر آنجناب درحقیقت خدا کے سچے رسول نہ ہوتے تو ضرور ہلاک کئے جاتے۔ ایک تو وہ موقع تھا جب کفار قریش نے آنحضرت ﷺ کے گھر کا محاصرہ کیا اور قسمیں کھا لی تھیں کہ آج ہم ضرور قتل کریں گے۔

دوسرا وہ موقع تھا کہ جب کافر لوگ اس غار پر مع ایک گروہ کثیر کے پہنچ گئے تھے جس میں آنحضرت ﷺ مع حضرت ابوبکرؓ کے چھپے ہوئے تھے۔

تیسرا وہ نازک موقع تھا جبکہ احد کی لڑائی میں آنحضرت ﷺ اکیلے رہ گئے تھے اور کافروں نے آپؐ کے گرد محاصرہ کر لیا تھا اور آپؐ پر بہت سی تلواریں چلائیں مگر کوئی کارگر نہ ہوئی۔ یہ ایک معجزہ تھا۔

چوتھا وہ موقع تھا جبکہ ایک یہودیہ نے آنجناب کو گوشت میں زہر دے دی تھی اور وہ زہر بہت تیز اور مہلک تھی اور بہت وزن اس کا دیا گیا تھا (لیکن اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو اس سے محفوظ رکھا)۔

پانچواں وہ نہایت خطرناک موقع تھا جبکہ خسرو پرویز شاہ فارس نے آنحضرت ﷺ کے قتل کے لئے مصمم ارادہ کیا تھا اور گرفتار کرنے کے لئے اپنے سپاہی روانہ کئے تھے۔

پس صاف ظاہر ہے کہ آنحضرت ﷺ کا ان تمام پُرخطر موقعوں سے نجات پانا اور ان تمام دشمنوں پر آخرکار غالب ہو جانا ایک بڑی زبردست دلیل اس بات پر ہے کہ درحقیقت آپ صادق تھے اور خدا آپؐ کے ساتھ تھا۔

(چشمۂ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23۔ صفحہ 263-264 حاشیہ)

اس کے آگے وضاحت کرتے ہوئے کہ اللہ تعالیٰ کس طرح آپ سے بھی تائیدات کا سلوک فرماتا رہا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

یہ عجیب بات ہے کہ میرے لئے بھی پانچ موقعے ایسے پیش آئے تھے جن میں عزت اور جان نہایت خطرے میں پڑ گئی تھی۔ اول وہ موقع جبکہ میرے پر ڈاکٹر مارٹن کلارک نے خون کا مقدمہ کیا تھا۔

دوسرے وہ موقع جبکہ پولیس نے ایک فوجداری مقدمہ مسٹر ڈوئی صاحب ڈپٹی کمشنر گورداسپور کی کچہری میں میرے پر چلایا تھا۔ تیسرے وہ فوجداری مقدمہ جو ایک شخص کرم الدین نام نے بمقام جہلم میرے پر کیا تھا۔ (4) وہ فوجداری مقدمہ جو اسی کرم دین نے گورداسپور میں میرے پر کیا تھا۔ پانچویں جب لیکھرام کے مارے جانے کے وقت میرے گھر کی تلاشی لی گئی اور دشمنوں نے ناخنوں تک زور لگایا تھا تا مَیں قاتل قرار دیا جاؤں۔ مگر وہ تمام مقدمات میں نامراد رہے۔

(چشمۂ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23۔ صفحہ 263۔ حاشیہ در حاشیہ)

..........اس کے علاوہ بعض اور واقعات بھی ہیں۔ پچھلی دفعہ مَیں نے کہا تھا وقت نہیں ہے۔ اس لئے پیش نہیں کئے تھے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد کے نظارے آپ کے سامنے خلاصتہً رکھتا ہوں۔

یہی جو ڈاکٹر مارٹن کلارک کے مقدمہ کا ذکر ہوا ہے۔ یہ جماعت کی تاریخ میں بڑا مشہور ہے۔ حضرت مسیح موعود پر یہ مقدمہ کیا گیا تھا۔ جس میں ہندو، عیسائی مسلمان سب آپ کے خلاف ایک ہو گئے تھے۔ اس کی ایک لمبی تفصیل ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے آپ کی بریت فرمائی۔ لیکن اللہ تعالیٰ استہزاء کرنے والوں کے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے یا جو آپ کے استہزاء کی خواہش رکھتے ہیں ان کے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے اس مقدمے میں اس کی ایک مثال مَیں پیش کرتا ہوں۔ یہ حضرت مسیح موعود کے اپنے الفاظ میں ہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس معاند کے ساتھ کیا سلوک فرمایا۔

آپ فرماتے ہیں کہ ''درحقیقت وہ خدا بڑا زبردست اور قوی ہے جس کی طرف محبت اور وفا کے ساتھ جھکنے والے ہرگز ضائع نہیں کئے جاتے۔ دشمن کہتا ہے کہ مَیں اپنے منصوبوں سے ان کو ہلاک کر دوں اور بد اندیش ارادہ کرتا ہے کہ مَیں ان کو کچل ڈالوں مگر خدا کہتا ہے کہ اے نادان! کیا تُو میرے ساتھ لڑے گا؟ اور میرے عزیز کو ذلیل کر سکے گا؟ درحقیقت زمین پر کچھ نہیں ہو سکتا مگر وہی جو آسمان پر پہلے ہو چکا اور کوئی زمین کا ہاتھ اس قدر سے زیادہ لمبا نہیں ہو سکتا جس قدر کہ وہ آسمان پر لمبا کیا گیا ہے''۔

اسی مقدمہ کا واقعہ بیان کرتے ہوئے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے آپ کے مخالف کی استہزاء اور سبکی کا سامان کیا جو آپ کی استہزاء چاہتا تھا۔ آپ فرماتے ہیں کہ ''جب مَیں صاحب ڈپٹی کمشنر کی کچہری میں گیا۔ (اس مقدمے میں ڈپٹی کمشنر کے سامنے پیش ہوا) تو پہلے سے میرے لئے کرسی بچھائی گئی تھی۔ جب مَیں حاضر ہوا تو صاحب ضلع نے بڑے لطف اور مہربانی سے اشارہ کیا کہ تا مَیں کرسی پر بیٹھ جاؤں۔ تب .... اور کئی سو آدمی جو میری گرفتاری اور ذلت کے دیکھنے کے لئے آئے تھے ایک حیرت کی حالت میں رہ گئے کہ یہ دن تو اس شخص کی ذلت اور بے عزتی کا سمجھا گیا تھا مگر یہ تو بڑی شفقت اور مہربانی کے ساتھ کرسی پر بٹھایا گیا۔ (فرماتے ہیں کہ) مَیں اس وقت خیال

کرتا تھا کہ میرے مخالفوں کو یہ عذاب کچھ تھوڑا نہیں کہ وہ اپنی امیدوں کے مخالف عدالت میں میری عزت دیکھ رہے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کا ارادہ تھا کہ اس سے بھی زیادہ ان کو رسوا کرے۔ سو ایسا اتفاق ہوا کہ سرگروہ مخالفوں کا............جس نے آج تک میری جان اور آبرو پر حملے کئے ہیں، ڈاکٹر کلارک کی گواہی کے لئے آیا تا عدالت کو یقین دلائے کہ یہ شخص ضرور ایسا ہی ہے جس سے امید ہو سکتی ہے کہ کلارک کے قتل کے لئے عبدالحمید کو بھیجا ہو۔ اور قبل اس کے کہ وہ شہادت دینے کے لئے عدالت کے سامنے آوے ڈاکٹر کلارک نے بخدمت صاحب ڈپٹی کمشنر اس کے لئے بہت سفارش کی کہ یہ غیر مقلد مولویوں میں ایک نامی شخص ہے اس کو کرسی ملنی چاہئے مگر صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے اس سفارش کو منظور نہ کیا۔ غالباً............کو اس امر کی خبر نہ تھی کہ اس کی کرسی کے لئے پہلے تذکرہ ہو چکا ہے اور کرسی کی درخواست نامنظور ہو چکی ہے اس لئے جب وہ گواہی کے لئے اندر بلایا گیا تو جیسا کہ خشک مُلّا جاہ طلب اور خودنما ہوتے ہیں۔ آتے ہی بڑی شوخی سے اس نے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر سے کرسی طلب کی۔ صاحب موصوف نے فرمایا کہ تجھے عدالت میں کرسی نہیں ملتی اس لئے ہم کرسی نہیں دے سکتے۔ پھر اس نے دوبارہ کرسی کی لالچ میں بے خود ہو کر عرض کہ مجھے کرسی ملتی ہے اور میرے باپ رحیم بخش کو بھی کرسی ملتی تھی۔ صاحب بہادر نے فرمایا کہ تو جھوٹا ہے۔ نہ تجھے کرسی ملتی ہے، نہ تیرے باپ رحیم بخش کو ملتی تھی۔ ہمارے پاس تمہاری کرسی کے لئے کوئی تحریر نہیں۔ تب............نے کہا کہ میرے پاس چٹھیات ہیں۔ لاٹ صاحب مجھے کرسی دیتے ہیں۔ یہ جھوٹی بات سن کر صاحب بہادر سخت ناراض ہوئے اور فرمایا کہ ''بک بک مت کر پیچھے ہٹ اور سیدھا کھڑا ہو جا''۔ اُس وقت مجھے بھی............پر رحم آیا۔ کیونکہ اس کی موت کی سی حالت ہو گئی تھی۔ اگر بدن کا ٹو تو شاید ایک قطرہ لہو کا نہ ہو اور وہ ذلت پہنچی کہ مجھے تمام عمر میں اس کی نظیر یاد نہیں۔ پس بیچارہ غریب اور خاموش اور ترساں اور لرزاں ہو کر پیچھے ہٹ گیا اور سیدھا کھڑا ہو گیا اور پہلے میز کی طرف جھکا ہوا تھا۔ تب فی الفور مجھے خدا تعالیٰ کا یہ الہام یاد آیا کہ (۔) یعنی مَیں اس کو ذلیل کروں گا جو تیری ذلت چاہتا ہے۔ یہ خدا کے منہ کی باتیں ہیں۔ مبارک وہ جوان پر غور کرتے ہیں۔

(کتاب البریہ۔ روحانی خزائن جلد 13۔ صفحہ 29-30)

اسی کے ساتھ حضرت مسیح موعود کا ایک اور الہام بھی ہے۔(۔) اس کا بھی خوب نظارہ یہاں نظر آتا ہے۔ وہ جو حضرت مسیح موعود کی اہانت کی خواہش رکھتا تھا۔ وہ جو اس مقدمے کے فیصلے کے بعد آپ کی سُبکی دیکھنا چاہتا تھا اور استہزاء کا موقع تلاش کرنا چاہتا تھا، وہ خود اس بات کا نشانہ بن گیا۔ تو یہ ہیں اللہ تعالیٰ کی تائیدات۔

پھر حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ایک واقعہ ہے جب آپ نے براہین احمدیہ شائع کی، اس وقت مختلف لوگوں کو اس کی اعانت کے لئے خطوط لکھے تو نواب............صاحب جو بڑے عالم تھے اُن کو بھی لکھا۔ بھوپال کے رہنے والے تھے اور انہوں نے دین کا علم علماء یمن اور ہندوستان سے حاصل کیا ہوا تھا۔ پھر ریاست بھوپال کی ملازمت اختیار کر لی اور ترقی کرتے کرتے وزارت اور نیابت تک فائز ہو گئے۔ پھر ان کا نکاح اور شادی والیٔ ریاست نواب شاہجہاں بیگم سے ہو گئی۔ پھر پوری ریاست کی باگ ڈور اور حکومت ان کے ہاتھ میں آ گئی۔ حکومت برطانیہ نے اس زمانہ میں انہیں نواب والا جاہ اور امیر الملک اور معتمد المہام کے خطابات سے نوازا تھا۔ یہ............اور ان خطابات اور شاہانہ ٹھاٹھ باٹھ کے باوجود (۔) تحریری خدمات سرانجام دیتے تھے۔ بہرحال ان میں کچھ نہ کچھ دین تھا اور حضرت مسیح موعود خود بھی انہیں بہت نیک اور متقی سمجھتے تھے۔ تو جب حضرت مسیح موعود نے براہین احمدیہ تصنیف فرمائی۔ اس کا حصہ اوّل آیا تو آپ نے مختلف لوگوں کو اس کی اعانت کے لئے لکھا تھا کہ کتابیں خریدیں تا کہ دوبارہ چھپ سکیں تو ان کو بھی لکھا۔ پہلے تو انہوں نے اخلاقاً لکھ دیا کہ ٹھیک ہے ہم کچھ کتابیں خرید لیں گے لیکن خاموش ہو گئے۔ پھر جب دوبارہ حضرت مسیح موعود نے انہیں یاددہانی کروائی تو انہوں نے جواب دیا کہ دینی مباحثات کی کتابوں کا خریدنا یا ان میں مدد دینا خلاف منشاء گورنمنٹ انگریزی ہے۔ اس لئے اس ریاست سے خرید وغیرہ کی کچھ امید نہ رکھیں۔......

بہرحال حافظ حامد علی صاحب کہتے ہیں کہ جب ان کو پیکٹ بھجوایا گیا تو نہ صرف انہوں نے کتاب خریدی نہیں بلکہ وہ پیکٹ واپس کر دیا اور واپس بھی اس طرح کیا کہ جب انہوں نے وصول کیا تو اس کتاب کو پھاڑا اور وہی پیکٹ واپس کروا دیا۔ حضرت مسیح موعود نے جب کتاب کی یہ حالت دیکھی تو آپ کا چہرہ غصہ سے متغیر ہو گیا اور سرخ ہو گیا۔ یکایک آپ کی زبان پر یہ جاری ہوا کہ ''اچھا تم اپنی گورنمنٹ کو خوش کر لو'' اور یہ دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس کی عزت چاک کر دے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ سو ہم بھی نواب صاحب کو امید گاہ نہیں بناتے بلکہ امید گاہ خداوند کریم ہی ہے اور وہی کافی ہے۔ خدا کرے کہ گورنمنٹ انگریزی نواب صاحب پر بہت راضی ہو۔

(ماخوذ از حیات طیبہ صفحہ 51)

اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے میر عباس علی صاحب کے نام ایک خط لکھا۔ اس میں بھی آپ لکھتے ہیں کہ ''ابتداء میں جب یہ کتاب (براہین احمدیہ) چھپنی شروع ہوئی تو اسلامی ریاستوں میں توجہ اور امداد کے لئے لکھا گیا تھا بلکہ کتابیں بھی ساتھ بھیجی گئی تھیں۔ سو اس میں سے صرف نواب ابراہیم علی خان صاحب نواب مالیر کوٹلہ اور محمود خان صاحب رئیس چھتاری اور مدار المہام جونا گڑھ نے کچھ مدد کی تھی۔ دوسروں نے اوّل توجہ ہی نہیں کی اور اگر کسی نے کچھ وعدہ بھی کیا تو اس کا ایفاء نہیں کیا۔ بلکہ............صاحب نے بھوپال سے ایک نہایت مخالفانہ خط لکھا۔ آپ ان ریاستوں سے ناامید رہیں اور اس کام کی امداد کے لئے مولیٰ کریم کو کافی سمجھیں۔ اَلَیْسَ اللّٰہُ (۔)۔

تو اللہ تعالیٰ نے بھی حضرت مسیح موعود کی دعا کو کس طرح قبول فرمایا کہ کچھ ہی عرصے کے بعد اس نواب صاحب کی جو انگریزوں کی خوشنودی حاصل کرنا چاہتے تھے عزت چاک ہوئی۔ اُسی گورنمنٹ نے نواب صاحب پر مختلف الزامات لگا دئے اور ایک تحقیقاتی کمیشن ان پر بٹھایا جس نے یہ نتیجہ نکالا کہ انہوں نے گورنمنٹ انگریزی کے خلاف بغاوت کی ترغیب دی ہے اور دوسرے بہت سارے الزامات تھے اور پھر ان سے جتنے خطابات تھے وہ سب چھین لئے گئے۔ یہاں تک کہ (۔) جو ان کو بڑا عالم سمجھتے تھے اور ان کی بڑی عزت افزائی کیا کرتے تھے انہوں نے بھی انگریزی حکومت کو کہا کہ ان کے ساتھ ایسا سلوک ہونا چاہئے یا کیا جائے۔ تو یہ ان کی عزت کا حال تھا۔ پھر آخر میں جب بہت مجبور ہو گئے تو اس وقت حضرت مسیح موعود کی خدمت میں مختلف ذریعوں سے سفارشیں ہوئیں۔ حضرت مسیح موعود نے دعا کی تو آپ کو پھر الہام ہوا۔ ''سرکوبی سے اس کی عزت بچائی گئی''۔ بلکہ لیکھرام نے طنزیہ طور پر حضرت مسیح موعود کو بھی لکھا تھا کہ آپ جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ آپ کی دعائیں سنتا ہے اور آپ کے ساتھ ہے اور یہ نواب............ہیں جو آج کل بڑی بُری حالت میں ہیں اور ان کی بڑی بے عزتی ہو رہی ہے۔ اگر آپ کی دعائیں اتنی قبول ہوتی ہیں تو ان کے لئے کیوں دعا نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ ان کو بچا لے۔ بہرحال حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ اس کا تو ایک اور معاملہ ہے لیکن پھر آپ نے دعا کی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ سے ہی عزت بحال کروائی۔

پھر ایک منشی الٰہی بخش صاحب اکاؤنٹنٹ تھے، یہ شروع میں تو حضرت مسیح موعود کے بہت زیادہ عقیدتمندوں میں سے تھے اور یہاں تک کہ حضرت مسیح موعود کے پاؤں دبانے کو بھی اپنی عزت سمجھتے تھے۔ لیکن پھر بعد میں یہ مخالف ہو گئے اور نہایت نازیبا الفاظ حضرت مسیح موعود کے خلاف استعمال کرنے شروع کئے۔ پھر یہاں تک کہنا شروع کر دیا کہ مرزا صاحب کے الہامات محض جھوٹ ہیں اور منشی صاحب خود اپنے الہامات حضرت مسیح موعود کے بارہ میں اس لئے شائع نہیں کرتے تھے کہ حضرت مسیح موعود ان کے خلاف حکومت میں کوئی مقدمہ نہ کر دیں۔ حضرت مسیح موعود نے اس پر ان کو یقین دلایا کہ آپ فکر نہ کریں۔ آپ میرے بارے میں جو بھی الہامات شائع کرنا چاہتے ہیں شائع کریں۔ جو بھی کہنا چاہتے ہیں کہیں۔ مَیں قطعاً آپ کے خلاف کوئی مقدمہ نہیں کروں گا اور فرمایا کہ ''چونکہ مجھے آسمانی فیصلہ مطلوب ہے یعنی یہ مدعا ہے کہ تا لوگ ایسے شخص کو شناخت کر کے جس کا وجود حقیقت میں ان کے لئے مفید ہے، راہ راست پر مقیم ہو جائیں اور تا لوگ ایسے شخص کو شناخت کر لیں

جو درحقیقت خداتعالیٰ کی طرف سے امام ہے اور ابھی تک یہ کس کو معلوم ہے کہ وہ کون ہے۔صرف خدا کو معلوم ہے یا ان کو جن کو خداتعالیٰ کی طرف سے بصیرت دی گئی ہے۔اس لئے یہ انتظام کیا گیا ہے۔(یعنی یہ کہ بابو صاحب اپنے وہ تمام الہامات جو میری تکذیب سے متعلق ہیں شائع کر دیں)۔ پس اگر منشی صاحب کے الہامات درحقیقت خداتعالیٰ کی طرف سے ہیں تو وہ الہام جو ان کو میری نسبت ہوئے ہیں اپنی سچائی کا کوئی کرشمہ ظاہر کریں گے۔(یعنی ضرور ان کے بعد میرے پر کوئی تباہی اور ہلاکت آئے گی) اور اس طرح پر یہ خلقت جو واجب الرحم ہے وہ مُسرف کذّاب سے نجات پالے گی''۔(یعنی جبکہ بابو صاحب مجھ کو کذّاب خیال کرتے ہیں کہ گویا مَیں نے دعویٰ مسیح موعود کر کے خدا پر افتراء کیا ہے تو میں ہلاک ہو جاؤں گا) اور اگر خداتعالیٰ کے علم میں کوئی ایسا امر ہے جو اس بدظنی کے خلاف ہے تو وہ امر روشن ہو جائے گا (یعنی خداتعالیٰ کے علم میں درحقیقت مَیں مسیح موعود ہوں تو خداتعالیٰ میرے لئے گواہی دے گا) اور مَیں وعدہ کرتا ہوں کہ نعوذ باللہ میری طرف سے نہ کوئی آپ پر نالش ہوگی اور نہ کسی قسم کا بے جا حملہ آپ کی وجاہت اور شان پر ہوگا۔صرف خداتعالیٰ سے عقدہ کشائی چاہوں گا (یعنی یہ چاہوں گا کہ اگر مَیں مفتری نہیں ہوں اور میرے پر یہ جھوٹا اور ظالمانہ حملہ ہے تو میری بریت اور بابو صاحب کی تکذیب کے لئے خدا آپ کوئی امر نازل کرے) کیونکہ بریت کی خواہش کرنا سنت انبیاء ہے، جیسا کہ حضرت یوسفؑ نے خواہش کی تھی''۔ اس پہ منشی الٰہی بخش صاحب اکاؤنٹنٹ نے ایک کتاب 400 صفحات کی لکھی اور اس میں اپنے الہامات درج کئے۔جن میں سے بعض یہ ہیں۔

کہتے ہیں کہ مجھے الہام ہوتا ہے کہ ''تیرے لئے سلام ہے تم غالب ہو جاؤ گے اور اس پر (یعنی حضرت مسیح موعود پر) غضب نازل ہوگا اور وہ ضرور ہلاک ہو جاوے گا''۔

پھر یہ ہے کہ ''جیسا کہ ہزاروں مخالفین چاہتے ہیں اسی کے موافق مرزا صاحب ہلاک ہو جائیں گے''۔

پھر لکھتے ہیں ''طاعون نازل ہوگی اور وہ مع اپنی جماعت کے طاعون میں مبتلا ہو جائے گا اور خدا ان ظالموں پر ہلاکت نازل کرے گا''۔

پھر لکھتے ہیں کہ ''جو خدمت مجھ کو سپرد ہوئی ہے جب تک پوری نہ ہو تب تک مَیں ہرگز نہ مروں گا''۔

تو یہ تھے ان کے الہامات۔ بہرحال یہ کتاب 'عصائے موسیٰ' جو انہوں نے لکھی تھی یہ ایک چیلنج تھا جو حضرت مسیح موعود کو الہامات درج کر کے بھجوایا۔لیکن اس کا نتیجہ کیا نکلا؟ کوئی بھی الہام جو انہوں نے کسوٹی مقرر کی تھی اس پر بھی پورا نہ اترا اور وہ خود اپنے ایک دوست کے جنازے میں شریک ہوئے۔وہیں سے ان کو طاعون کی بیماری لگی۔وہ دوست طاعون سے مرا تھا اور 1907ء میں ان کی وفات ہوگئی۔اور پھر اخباروں نے یہ لکھا کہ افسوس مصنّف عصائے موسیٰ بھی طاعون سے شہید ہو گئے اور طاعون کے گیارہ سال تک حملے ہوتے رہے لیکن حضرت مسیح موعود اور آپ کی جماعت اور آپ کے گھر والے اللہ تعالیٰ کے فضل سے محفوظ رہے اور آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت، حضرت مسیح موعود کی جماعت اللہ تعالیٰ کی تائیدات کے ساتھ تمام دنیا میں پھیلی ہوئی ہے اور کروڑوں میں پھیلی ہوئی ہے، اور ان کو پوچھنے والا کوئی بھی نہیں۔

پھر آپ کے رشتہ دار، مرزا امام دین اور مرزا نظام دین صاحب وغیرہ جو چچازاد تھے وہ بھی آپ کی دشمنی میں، (۔) کی دشمنی میں ہندوؤں کے ساتھ مل گئے تھے۔آنحضرت ﷺ کے بارہ میں بڑی دریدہ دہنی کرتے تھے بلکہ لیکھرام کو بھی بلا کر انہوں نے دو مہینے تک رکھا۔حضرت مسیح موعود کو تنگ کرنے کا کوئی دقیقہ نہیں چھوڑتے تھے۔حضرت مسیح موعود کو ملنے کے لئے جماعت کے جو احباب آتے تھے ان کو روکنے کے لئے انہوں نے راستہ بند کر دیا۔ایک دیوار وہاں بنا دی جس سے (۔) کا راستہ بھی رک گیا۔آنے والوں کو تکلیف ہوتی تھی۔لیکن بہرحال کسی طرح نہ مانتے تھے تو یہ ایک واحد مقدمہ ہے جو حضرت مسیح موعود نے اپنے کسی مخالف پر کیا۔وہ بھی اس لئے کہ جماعت کے افراد کو تکلیف نہ ہو اور اس کے لئے آپ نے دعا بھی بہت کی تو اللہ تعالیٰ نے عربی میں آپ کو اس کی خبر بھی دی، جس کا ترجمہ یہ ہے کہ ''چکی پھرے گی اور قضاء وقدر نازل ہوگی۔ یہ خدا کا فضل ہے جس کا وعدہ دیا گیا ہے اور کسی کی مجال نہیں کہ اس کو رد کر سکے کہ مجھے میرے خدا کی قسم ہے کہ یہی بات سچ ہے۔اس امر میں نہ کچھ فرق آئے گا اور نہ یہ امر پوشیدہ رہے گا اور ایک بات پیدا ہو جائے گی جو تجھے تعجب میں ڈالے گی۔ یہ اس خدا کی وحی ہے جو بلند آسمانوں کا خدا ہے۔میرا ربّ اس صراط مستقیم کو نہیں چھوڑتا جو اپنے برگزیدہ بندوں سے عادت رکھتا ہے اور وہ اپنے ان بندوں کو بھولتا نہیں جو مدد کرنے کے لائق ہیں۔سو تمہیں اس مقدمے میں کھلی کھلی فتح ہوگی۔مگر اس فیصلے میں اس وقت تک تاخیر ہے جو خدا نے مقرر کر رکھا ہے''۔

آخر کار باوجود اس کے کہ بظاہر وکلاء بھی شروع میں کیس جیتنے کی امید چھوڑ بیٹھے تھے آخر میں ایک ایسا کاغذ ریکارڈ سے مل گیا جس کے بعد اس مقدمہ کا فیصلہ حضرت مسیح موعود کے حق میں ہو گیا اور دیوار گرا دی گئی۔ بلکہ جج نے اجازت بھی دی تھی کہ حضرت مسیح موعود اگر چاہیں تو ان پہ مقدمہ کریں اور ہرجانے کا دعویٰ کریں۔کیس کا سارا خرچہ ان سے لیں۔حضرت مسیح موعود نے تو یہ نہیں کیا لیکن آپ کے وکیل نے وہ مقدمہ کر دیا اور جس دن عدالت کا نوٹس آیا حضرت مسیح موعود اس دن قادیان سے باہر تھے۔جب نوٹس پہنچا تو مرزا امام دین تو فوت ہو چکے تھے، مرزا نظام دین کے پاس آیا اور اس وقت ان کی حالت بری ہو چکی تھی بالکل جیسا کہ الہام میں تھا۔ان کا سب کچھ ختم ہو چکا تھا۔جو نوٹس آیا 143 روپے یا کچھ اس طرح کی رقم تھی وہ ادا کرنے کی ان کی ہمت نہیں تھی۔اس پہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں عرض کی کہ کچھ تو خیال رکھیں۔آخر ہم آپ کے رشتہ دار ہیں۔آپ نے فرمایا مَیں نے تو مقدمہ نہیں کیا اور وکیل کو بھی کہہ دیا کہ کوئی ضرورت نہیں اور لکھ کے دے دیا کہ یہ لوگ گو کہ اپنے زعم میں مجھے بے عزت کرنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن اب جبکہ مقدمہ کا فیصلہ ہو گیا ہے تو جو مقصد تھا ہمارا وہ ہمیں حاصل ہو گیا ہے۔ہمیں جگہ مل گئی۔اس لئے اب کسی قسم کا کوئی انتقام ان لوگوں سے نہیں لینا۔ یہ آپ کا اس کے مقابلہ پہ کردار تھا۔

بہرحال حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔''افسوس کہ میرے مخالفوں کو باوجود اس قدر متواتر نامرادیوں کے میری نسبت کسی وقت محسوس نہ ہوا کہ اس شخص کے ساتھ درپردہ ایک ہاتھ ہے جو ان کے ہر ایک حملے سے اس کو بچاتا ہے۔اگر بدقسمتی نہ ہوتی تو ان کے لئے یہ ایک معجزہ تھا کہ ان کے ہر ایک حملے کے وقت خدا نے مجھ کو ان کے شر سے بچایا اور نہ صرف بچایا بلکہ پہلے سے خبر بھی دے دی کہ وہ بچائے گا۔ (حقیقة الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22۔ صفحہ 125)

............حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:''ایک عرب کی طرف سے ایک خط آیا کہ ''اگر آپ ایک ہزار روپے مجھے بھیج کر اپنا وکیل یہاں مقرر کر دیویں تو مَیں آپ کے مشن کی اشاعت کروں گا''۔(کہ مجھے پیسے بھیجیں اپنا نمائندہ یہاں مقرر کر دیں مشن کی اشاعت کروں گا)۔ حضرت اقدس نے فرمایا کہ ان کو لکھ دو ہمیں کسی وکیل کی ضرورت نہیں۔ایک ہی ہمارا وکیل ہے جو عرصہ 22 سال سے اشاعت کر رہا ہے۔اس کے ہوتے ہوئے کسی اور کی کیا ضرورت ہے......

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 46 جدید ایڈیشن)

پھر آپ فرماتے ہیں:''بعض ہمارے معزز دوستوں نے جو دین کی محبت میں مثل عاشق زار پائے جاتے ہیں۔ بمقتضائے بشریت کے ہم پر یہ اعتراض کیا ہے کہ جس صورت میں لوگوں کا یہ حال ہے تو اتنی بڑی کتاب تالیف کرنا کہ جس کی چھپوائی پر ہزار ہا روپیہ خرچ آتا ہے بے موقع تھا۔سو ان کی خدمتِ والا میں یہ عرض ہے کہ اگر ہم ان صدہا دقائق اور حقائق کو نہ لکھتے کہ جو درحقیقت کتاب کے حجم بڑھ جانے کا موجب ہیں تو پھر خود کتاب کی تالیف ہی غیر مفید ہوتی۔رہا یہ کہ اس قدر روپیہ کیوں کر میسر آوے گا۔سو اس سے تو ہمارے دوست ہم کو مت ڈراویں اور یقین کر کے سمجھیں جو ہم کو اپنے خدائے قادر مطلق اور مولیٰ کریم پر اس سے زیادہ تر بھروسہ ہے کہ جو ممسک اور خسیس لوگوں کو اپنی دولت کے ان صندوقوں پر بھروسہ ہوتا ہے کہ جن کی تالی ہر وقت ان کی

جیب میں رہتی ہے سو وہی قادر توانا اپنے دین اور اپنی وحدانیت اور اپنے بندے کی حمایت کے لئے آپ مدد کرے گا۔ اَلَمْ تعلم(۔) (البقرۃ: 107)۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 1 صفحہ 70)

یہ چند ایک واقعات مَیں نے پیش کئے ہیں آپ کی زندگی کے بے شمار واقعات ہیں جو ہمیں جماعت کی تاریخ میں آپ کی سیرت میں ملتے ہیں۔ پھر آپ کی وفات کے بعد بھی اللہ تعالیٰ نے جب بھی آپ کی جماعت کے خلاف کوئی فتنہ اٹھا جماعت کی مدد فرمائی۔ اس کے بدنتائج سے جماعت کو محفوظ رکھا اور حضرت مسیح موعود نے جو یہ سلسلہ قائم فرمایا تھا یہ دنیا کے ہر ملک میں ترقی کرتا چلا جا رہا ہے۔ بعض ملکوں میں حکومتوں کی پابندیوں کے اور مخالفت کے باوجود آپ کی جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پھیل رہی ہے۔ باوجود کمیٔ وسائل کے، جس کا آج کے دور میں دنیا دار جب دیکھتا ہے تو وہ تصور بھی نہیں کر سکتا کہ ان وسائل سے کس طرح ہو سکتا ہے کیونکہ اس کے نزدیک تو سب سے پہلے انسان کے لئے بے انتہا وسائل چاہئیں۔ اگر جماعت کا بجٹ دیکھیں تو ہماری جماعت کا ساری دنیا کا جو کُل بجٹ ہے بھی وہ دنیا کے بعض دولت مند افراد کی جو سال کی آمد ہے شاید اس سے بھی کم ہی ہو۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان وسائل میں جو اللہ تعالیٰ نے جماعت کو عطا فرمائے ہیں اتنی برکت عطا فرمائی ہے، اس قدر بڑھا دیا ہے کہ وہ دنیا کو بہت نظر آتے ہیں۔ جب بھی کسی دنیادار سے بات کرو تو ان کا یہی تصور ہوتا ہے کہ جماعت شاید مالی لحاظ سے بہت مستحکم ہے اور بے انتہا جائیدادیں اور روپیہ اس کے پاس ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت مستحکم ہے۔ کیونکہ صحیح رقم صحیح جگہ پر خرچ ہوتی ہے۔

مجھے یاد ہے کہ گزشتہ دورے میں مَیں بینن کے صدر صاحب سے ملا۔ آج کل ان کو انویسٹمنٹ کا بڑا شوق ہے کہ میرے ملک میں انویسٹمنٹ کی جائے تو اس لحاظ سے وہ بھی شاید دنیا داری کی نظر سے ملے تھے۔ پہلا سوال انہوں نے مجھے یہی کیا کہ کتنے ملین ڈالرز کی جماعت یہاں انویسٹمنٹ کرنے والی ہے۔ تو یہ تو ان لوگوں کے تصور ہیں۔

اصل میں تو اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہے جو ہمارے ساتھ ہے اور ہر کام اور ہر کوشش میں وہ ہی ہماری ہمیشہ کفایت کرتا ہے اور یہ اس زندہ خدا اور .... کے زندہ خدا کا نشان ہے جو ہر وقت ظاہر ہوتا ہے اور جماعت احمدیہ کا ہر فرد اس کو محسوس کرتا ہے بلکہ پوری دنیا بھی اس کو محسوس کرتی ہے۔ یہ زمین وآسمان کا وہ مالک خدا ہے جو اپنے بندوں کو جب دنیا میں دین کی اشاعت کے لئے بھیجتا ہے تو انہیں ہر قسم کی تسلی دلاتا ہے، ہر معاملے میں یہ اعلان کرتا ہے کہ اَلَیْسَ اللّٰہُ (۔)۔ کہیں بھی مشکل آئے تو مَیں تمہاری مشکلات کو دور کرنے والا ہوں۔ مَیں تمہارے لئے کافی ہوں۔ ان کے دشمن جو اللہ تعالیٰ کے پیاروں کا استہزا کرنا چاہتے ہیں یا استہزاء کا نشانہ بنانا چاہتے ہیں۔ ان کے بارہ میں ان پیاروں کو یہ تسلی دلاتا ہے کہ اِنَّا کَفَیْنٰکَ (۔)۔ پھر اللہ تعالیٰ یہ بھی اعلان فرماتا ہے کہ (۔) (النساء: 46) اور اللہ تمہارے دشمنوں کو سب سے زیادہ جانتا ہے اور اللہ دوست ہونے کے لحاظ سے بھی کافی ہے اور اللہ ہی کافی ہے بطور مددگار کے۔

پس یہ اللہ تعالیٰ کی، زندہ خدا کی قدرتیں اور مدد اور تائیدات اور نشانات ہیں جو ہر لمحے اور ہر قدم پر ہمیں نظر آتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم حقیقت میں اس کا حق ادا کرنے والے رہیں تا کہ ہمیشہ ہمیں یہ تائیدات نظر آتی رہیں۔ ....

پس اللہ تعالیٰ جہاں سچے نبیوں کی تائید ونصرت فرماتا ہے۔ ان کے لئے نشانات دکھاتا ہے۔ جھوٹے نبیوں کو یا جھوٹے دعوے کرنے والوں کو پکڑتا ہے۔ اس دنیا میں جھوٹے دعویداروں کو رسوا کرتا ہے۔ وہاں مدعیان الوہیت ہیں یا جو خدا کا دعویٰ کرنے والے ہیں۔ ان کے لئے اس کا فیصلہ مرنے کے بعد ہے۔ جہنم کی آگ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی موحد بننے اور اپنے بھیجے ہوئے فرستادہ کی کامل اطاعت اور فرمانبرداری کرنے کی توفیق عطا فرمائے تا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رحمت اور فضل کی چادر میں ہمیشہ لپیٹے رکھے اور اپنا قرب حاصل کرنے والا بناتا چلا جائے۔

مکرم سعید فطرت صاحب

بہترین پھل حاصل کرنے کے گُر

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم جنگ کے موقع پر اپنے ماننے والوں کو جہاں بہت سی اخلاق حسنہ پر مبنی نصائح فرماتے تھے وہاں اس بات کی بھی نصیحت فرماتے کہ لوگوں کے باغات اور فصلوں کو نقصان نہ پہنچایا جائے اس سے اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ باغات اور فصلیں انسانی زندگی پر غیر معمولی اثرات رکھنے والی چیزیں ہیں۔ باغات بحیثیت مجموعی ہر ملک اور ہر معاشرے کی ضرورت ہے ہمارے ملک کی مجموعی پیداوار کا ایک بہت بڑا حصہ زراعت کا مرہون منت ہے زراعت ایک خوبصورت مضمون اور اہم شعبہ ہے اور زراعت کی اصل خوبصورتی میں باغات نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں باغات درجنوں قسم کے ہوتے ہیں جو کہ پورے ملک میں آب وہوا اور موسم کے لحاظ سے کاشت کئے جاتے ہیں لیکن اگر ہم پنجاب کے باغات کی بات کریں تو کینو، آم، امرود اور اس کے ساتھ ساتھ لیموں اور فالسہ کے بڑے بڑے باغ اور کہیں کھجور کے چھوٹے چھوٹے باغ نظر آتے ہیں ان تمام قسم کے باغوں میں سوائے لیموں اور امرود کے باغوں کے تمام باغ موسمی ہوتے ہیں یا پھر یوں کہنا چاہئے سال میں ایک دفعہ ہی پھل دیتے ہیں تاہم امرود سال میں دو دفعہ پھل دینے والا درخت ہے اسی طرح لیموں بھی ایک سال میں دو تین دفعہ پھل دے دیتا ہے لیموں انسانی صحت پر اثر انداز ہونے کے اعتبار سے کوئی معمولی پھل نہیں یہ غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے اور آج کے زمانے میں تو اس کے چھلکے کو بھی خاص طریقوں سے گزار کر کارآمد بنا لیا گیا ہے۔

امرود جس کا اوپر ذکر گزر چکا ہے بہت فرحت بخش اور ذائقہ دار پھل ہے امرود کا اچھا پھل بازار میں اچھے داموں اور بہت زیادہ فروخت ہوتا ہے امرود کے پھلوں کی بھی کئی اچھی اقسام ہیں۔ بہرحال سفید امرود پکا ہوا ہو تو اپنے ذائقہ کے اعتبار سے لاجواب ہوتا ہے امرود کا درخت سال میں دو دفعہ پھل دیتا ہے ایک پھل گرمیوں میں ہی پک کر تیار ہو جاتا ہے اور ایک پھل سردیوں میں تیار ہوتا ہے سردیوں کا پھل گرمیوں کے پھل کی نسبت زیادہ بہتر اور زیادہ قیمت پر فروخت ہوتا ہے بعض لوگ اس بات سے بے خبر ہوتے ہیں اور وہ امرود کے باغوں سے دو قسم کا پھل لیتے ہیں۔ لیکن جیسا کہ پہلے میں نے ذکر کیا ہے گرمیوں کا پھل بہت زیادہ بہتر نہیں ہوتا۔ پھل کا اکثر حصہ کیڑے کی لپیٹ میں آجاتا ہے اور عوام الناس اسے لینے سے احتراز کرتے ہیں اور پھل بری طرح مارکیٹ میں ناکام ہوتا ہے اس سے بہتر ہے کہ امرود کے باغات کے مالکان گرمیوں کا پھل ابتدائی صورت میں ہی ضائع کر دیں اور درختوں پر لگے ہوئے چھوٹے چھوٹے امرود کے پھلوں کو چھڑیوں کی مدد سے گرا دیں اور اس طرح چھڑی لگائیں کہ پھل گرنے کے ساتھ ٹہنی کی چھال بھی زخمی ہو اس کا فائدہ یہ ہوگا جہاں جہاں سے ٹہنیاں زخمی ہوں گی وہاں سے پھوٹ زیادہ نکلے گی یہ پھوٹ سردیوں کے پھل کی پیداوار پر غیر معمولی طور پر اثر انداز ہوتی ہے یہ بات تجربہ سے ثابت ہو چکی ہے اس لئے امرود کے کاشتکار اگر اس کی بازار میں مارکیٹ برقرار رکھنا چاہتے ہوں تو گرمیوں کے پھل کو گرا دیں سردیوں کے پھل کے چونکہ ریٹ بہت اچھے ہوتے ہیں اور زمیندار یا باغ کے ٹھیکیدار کو جو گرمیوں کا پھل ضائع کرنے سے معمولی نقصان ہوتا ہے اس کی تلافی بہت عمدہ صورت میں ہو جاتی ہے۔

اگر گرمیوں کا پھل بھی لیا جائے تو اس کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ سردیوں میں پھل بھرپور طریقے سے حاصل نہیں ہوتا اس کے مقابل پر گرمیوں کا پھل خوب ہوتا ہے لیکن جیسا کہ میں نے اوپر لکھا ہے کہ گرمیوں کا پھل باوجود اس کے کہ بھرپور ہوتا ہے تاہم بازار میں پھر بھی بہت معمولی داموں میں فروخت ہوتا ہے جس کی وجہ سے باغ مالکان کی معاشی حالت پر کچھ زیادہ خوشگوار اثر مرتب نہیں ہوتا۔

اس سلسلہ میں اپنے دل کی تسلی کے لئے محکمہ زراعت سے بھی رجوع کیا جا سکتا ہے جس کے پاس بہرحال بہتر مشورے اور مفید طریقے موجود ہیں گرمیوں کے پھل کے نقصان سے بچنے کے لئے اب باغ والی زمین میں موسمی چارہ کاشت کر سکتے ہیں لیکن ایسا فیصلہ صرف ایک دفعہ کرنا چاہئے۔ بہتر ہے کہ زیادہ وقت باغ والی زمین کو فارغ رکھا جائے اور وقفے سے اس میں ہل وغیرہ چلانے کا عمل جاری رہے تا کہ اس کی زمین میں سورج کی روشنی کی داخل ہو سکے اس سے بھی زمین کی زرخیزی میں بہت فرق پڑتا ہے اور خودرو گھاس وغیرہ سے بھی نجات ملتی ہے اور زمین کی پوری طاقت اپنی اصل فصل یعنی باغ کی جڑوں کو ملتی ہے۔ جو پیڑ کی ٹہنیوں میں سے ہوتی ہوئی پھلوں تک جا پہنچتی ہے اور اس طرح پھل کے حجم اور اس کے وزن میں اضافہ کا باعث بنتی ہے اس لئے یہ پیغام اور لوگوں تک بھی پہنچائیں کہ خوشحال باغ، خوشحال زراعت، خوشحال پاکستان، مالا مال پاکستان۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 97196 میں سعدیہ سلمہ احمد کاہلوں

بنت چوہدری منصور احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/1300 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/225 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ سلمہ احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد چوہدری محفوظ الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار ولد احمد

مسل نمبر 97197 میں چوہدری ذیشان احمد کاہلوں

ولد چوہدری منصور احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 19-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری ذیشان احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء المجیب راشد ولد ابوالعطاء جالندھری۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 97198 میں عدنان محمود

ولد سلطان محمود انور قوم گجر پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد ولد سلطان محمود انور۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 97199 میں وسیم احمد چوہدری

ولد محمد صدیق چوہدری (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان محمود ولد سلطان محمود انور۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد آفند ولد عبدالرشید آفند

مسل نمبر 97200 میں امتہ الرشید احمد

بنت احمد دین احمدی قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/790 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتہ الرشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ظفر ولد ظفر احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 صادق نسیم چوہدری ولد محمد مالک چوہدری

مسل نمبر 34625 میں سلیمہ بیگم

زوجہ منشی ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/4000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 منشی ناصر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 34715 میں مصور شہزاد

ولد عبدالحلیم ظفر قوم ...... پیشہ تجارت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع خاں ولد چوہدری عبدالرحیم خاں۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور جاوید ولد عبدالجلیل خاں (مرحوم)

مسل نمبر 36656 میں نسیم بی بی

زوجہ منظور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ واقع نصیر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 39171 میں خورشید بیگم

زوجہ چوہدری نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/7000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 2 تولہ مالیتی -/13000 روپے (3) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خورشید بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نذیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 39197 میں عزیزہ بیگم

زوجہ عبدالباسط قوم بھٹی راجپوت پیشہ ٹیلرنگ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور سوا تولہ مالیتی -/30000 روپے (3) نقد رقم -/250000 روپے (4) سلائی مشین مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عزیزہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد اکبر علی

مسل نمبر 42715 میں بشریٰ بیگم

زوجہ میر عبدالعزیز قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/260 یورو (2) نقد رقم -/1500 یورو (3) حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 42745 میں نسیم شفیق

زوجہ شفیق احمد کھرل قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد ٹاؤن شریف پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد کھرل خاوند موصیہ

مسل نمبر 42763 میں رضیہ بی بی

زوجہ محمد اکرام قوم جٹ دھاریوال پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مرزا جان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/110000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرام خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمد اکرام

مسل نمبر 45794 میں زبیدہ تبسم

زوجہ شفیق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور و نقد رقم مالیتی -/86595 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زبیدہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد اکرام

وصیت نمبر 17809

مسل نمبر 45823 میں زاھدہ مظفر پیر

زوجہ پیر فضل الرحمٰن (مظفر) قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) زیور طلائی رنقرئی مالیتی -/23000 روپے (3) ترکہ والدین بصورت مکان واقع میلسی میں 1/3 حصہ مالیتی -/30770 روپے (4) از ترکہ خاوند جائیداد مالیتی -/102150 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ مظفر پیر۔ گواہ شد نمبر 1 پیر فضل الرحمٰن مظفر خاوند موصیہ وصیت نمبر 42094۔ گواہ شد نمبر 2 پیر انعام الرحمٰن وصیت نمبر 30113

مسل نمبر 45884 میں سکینہ بیگم

زوجہ اعظم حسین بیگ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-9-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/100000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/83550 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سکینہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد محمد صادق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ملک مبارک احمد ولد ملک میراں بخش

مسل نمبر 47048 میں رانی بی بی

زوجہ محمد شفیع قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/3 ٹکڑا ڈیرہ نمبرداراں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-1-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رانی بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل ناصر ولد چوہدری حبیب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع خاوند موصیہ

مسل نمبر 49146 میں عائشہ خالد

زوجہ عبدالکریم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/105000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم خالد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد خالد ولد عبدالکریم خالد

مسل نمبر 49172 میں بشریٰ بیگم

زوجہ نصیر الحق قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا -/50000 روپے (2) طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ مربی سلسلہ ولد چوہدری محمد حسین حیدر

مسل نمبر 49190 میں نصیراں بی بی

زوجہ محمد یوسف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 18 بہوڑو ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/24000 روپے (2) زرعی اراضی 2 ایکڑ مالیتی اندازاً -/800000 روپے (3) حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصیراں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 خالد نسیم ولد محمد یوسف

مسل نمبر 49223 میں مریم صدیقہ

بیوہ محمد اکرم (مرحوم) قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-8-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/2000 روپے (2) سلائی مشین مالیتی -/2000 روپے (3) بینک بیلنس -/50000 روپے (4) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/11000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 ایم ریاض احمد رضا ولد ملک محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 ملک انعام الحق ولد ملک اعجاز احمد

مسل نمبر 51574 میں بشریٰ ظفر

زوجہ محمد ظفر اللہ قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نانو ڈوگر ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/48000 روپے (2) حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیسمل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ ڈوگر ولد محمد ظفر اللہ ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ ڈوگر ولد سردار نذیر احمد ڈوگر

مسل نمبر 51594 میں بشریٰ بیگم

زوجہ بشارت احمد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیر کوٹ ثانی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ 7 ماشے اداشدہ بصورت حق مہر مالیتی -/30500 روپے (2) بینک بیلنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 امانت علی ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد وصیت نمبر 24307

مسل نمبر 51516 میں وقاص احمد بھلی

ولد مشتاق احمد بھلی قوم بھلی پیشہ دکانداری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد بھلی۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نواز ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد

مسل نمبر 51626 میں شمیم اختر

زوجہ عبدالقیوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک صادق آباد ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/60000 روپے (2) از والدین زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/300000 روپے (3) حق مہر -/400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484

مسل نمبر 54625 میں محمد نصر اللہ

ولد محمد عبداللہ قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نصر اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 افضل احمد ولد مرزا عبدالغفور۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محفوظ الرحمٰن وصیت نمبر 7389

مسل نمبر 54667 میں ارشاد بیگم

زوجہ احسان الٰہی ملک قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/110000 روپے (2) نقد رقم تحفہ از خاوند -/150000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارشاد بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 احسان الٰہی ملک خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ندیم

مسل نمبر 54705 میں امتہ الغفور

بنت دل محمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الغفور۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد چوہدری برکت علی (مرحوم)

گواہ شدنمبر 2 تصور شہزاد ولد منور احمد

مسل نمبر 54716 میں روبینہ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند 10000/- روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً 45000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ ناصر۔ گواہ شدنمبر 1 عمران احمد کاہلوں معلم سلسلہ وصیت نمبر 34886 گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ ولد فضل احمد (مرحوم)

مسل نمبر 57524 میں زیب النساء

زوجہ رشید احمد قوم دھاریوال پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 40 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند 6000/- روپے (2) بھینس مالیتی 50000/- روپے (3) طلائی زیور 2 تولے مالیتی 46000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیب النساء۔ گواہ شدنمبر 1 فضل احمد بھنڈر ولد رسول بخش۔ گواہ شدنمبر 2 محمد فاروق مربی سلسلہ ولد محمد شریف

مسل نمبر 61030 میں مقبول احمد میمن

ولد محمد صدیق میمن قوم میمن پیشہ دکانداری ہمراہ والد عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورو ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقبول احمد میمن۔ گواہ شدنمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313۔ گواہ شدنمبر 2 محمد صدیق میمن والد موصی وصیت نمبر 34202

مسل نمبر 63408 میں پروین اختر

زوجہ بشیر احمد ڈوگر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ھادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند 10000/- روپے (2) نقد رقم بصورت بینک بیلنس 200000/- روپے (3) از ترکہ والدین ملی رقم 22000/- روپے (4) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی 34500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر۔ گواہ شدنمبر 1 بشیر احمد ڈوگر خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 رفیع احمد ڈوگر ولد بشیر احمد ڈوگر

مسل نمبر 63412 میں محمد عبداللہ

ولد محمد خان قوم شیخ پیشہ کاشتکاری عمر 57 سال بیعت 1958ء ساکن پیرو چک ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس 5000/- روپے (2) سکنی اراضی ایک کنال مالیتی 120000/- روپے (3) بھینس 1 عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ 3500/- روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمد عبداللہ۔ گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد مبشر ولد شیخ محمد عبداللہ۔ گواہ شدنمبر 2 شاہد احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 96363 میں شگفتہ ناہید

بنت سید نصیر الدین قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لوئی بھیرہ اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی 60000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ ناہید۔ گواہ شدنمبر 1 نوید اقبال ولد نصیر الدین۔ گواہ شدنمبر 2 ملک احسن احمد ولد ملک ناصر احمد

مسل نمبر 96364 میں سیدہ بشریٰ بیگم

زوجہ سید مبارک علی شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائد آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ 3 گرام مالیتی 22000/- روپے (2) حق مہر ادا شدہ 10000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سیدہ بشریٰ بیگم۔ گواہ شدنمبر 1 سید مبارک علی شاہ خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 سید کاشف بخاری ولد سید مبارک علی شاہ

مسل نمبر 96382 میں زبیدہ بیگم

بیوہ چوہدری رشید احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت 1965ء ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ (2) حق مہر ادا شدہ 32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زبیدہ بیگم۔ گواہ شدنمبر 1 بشارت احمد ولد چوہدری رشید احمد۔ گواہ شدنمبر 2 نوید احمد طاہر ولد چوہدری رشید احمد

مسل نمبر 96385 میں امتہ القدیر

بنت غلام یٰسین قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ورکاں ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدیر۔ گواہ شدنمبر 1 جواد احمد مربی سلسلہ ولد محفوظ احمد عابد۔ گواہ شدنمبر 2 سعادت حفیظ ولد محمد حفیظ

مسل نمبر 96388 میں ہما بشیر

بنت بشیر احمد ناگی قوم ناگ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دہلی گیٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہما بشیر۔ گواہ شدنمبر 1 محمد لقمان وصیت نمبر 62048۔ گواہ شدنمبر 2 احمد عدنان وصیت نمبر 67885

مسل نمبر 97201 میں سائرہ یوسف

بنت محمد یوسف قوم کشمیری بٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موترہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ یوسف۔ گواہ شدنمبر 1 وسیم احمد بٹ معلم سلسلہ وصیت نمبر 37109۔ گواہ شدنمبر 2 عبدالوہاب ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 97202 میں ستارہ یوسف

بنت محمد یوسف قوم کشمیری بٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موترہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ستارہ یوسف۔ گواہ شدنمبر 1 وسیم احمد بٹ معلم سلسلہ۔ گواہ شدنمبر 2 عبدالوہاب

مسل نمبر 97203 میں شبنم عامر

زوجہ عامر قوم کشمیری بٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موترہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً 96000/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند 40000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبنم عامر گواہ شدنمبر 1 وسیم احمد بٹ معلم سلسلہ۔ گواہ شدنمبر 2 عبدالوہاب

مسل نمبر 97204 میں ثریا زبیر

زوجہ زبیر احمد واہلہ قوم جٹ اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے 4 ماشے اندازاً مالیتی 470000/- روپے (2) حق مہر 1000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا زبیر۔ گواہ شدنمبر 1 زبیر احمد واہلہ خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 راشد محمود واہلہ ولد زبیر احمد واہلہ

مسل نمبر 97205 میں عتیقہ عبدالحئی

بنت عبدالحئی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت منظوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے

منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عتیقہ عبدالحئی۔ گواہ شد نمبر 1 نفیس احمد ولد سرور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی والد موصیہ

مسل نمبر 97206 میں گلناز بشارت

بنت بشارت احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ گلناز بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 97207 میں بلقیس بی بی

زوجہ حاجی سلیم احمد قوم کاکڑ جٹ پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت......ساکن احاطہ جواہر سنگھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/15000 روپے (2) زیور ڈیڑھ تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بلقیس بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 ملک خلیل احمد عابد معلم سلسلہ ولد ملک فیض بخش (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد محمد امین

مسل نمبر 97208 میں محمد آصف

ولد حاجی سلیم احمد قوم جٹ بُھٹہ پیشہ زمیندارہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احاطہ جواہر سنگھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد آصف۔ گواہ شد نمبر 1 ملک خلیل احمد عابد معلم سلسلہ ولد ملک فیض بخش (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد محمد امین

مسل نمبر 97209 میں شبنم بی بی

زوجہ نسیم احمد قوم جٹ بُھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احاطہ جواہر سنگھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبنم بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک خلیل احمد عابد معلم سلسلہ وصیت نمبر 20362

مسل نمبر 97210 میں کاشفہ طارق

بنت طارق محمود قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کاشفہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فاروق ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود والد موصیہ

مسل نمبر 97211 میں امتہ العزیز

زوجہ نصیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 37 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/154000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ العزیز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فاروق ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 97212 میں ثروت جبین

زوجہ فرحت احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/66000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثروت جبین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فاروق ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد عبدالغنی

مسل نمبر 97213 میں ماریہ طارق

زوجہ طارق محمود بٹ قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے (2) حق مہر اداشدہ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 عارف سعید ولد سعید اختر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 97214 میں اصغر احمد بٹ

ولد بشیر احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ پنشنر عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-6-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اصغر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 عارف سعید ولد سعید اختر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 کامران بٹ ولد منیر احمد بٹ

مسل نمبر 97215 میں رفعت احسان

زوجہ ڈاکٹر احسان اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 32 تولے اندازاً مالیتی -/672000 روپے (2) نقد رقم -/200000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت احسان۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر احسان اللہ خاں خاوند موصیہ وصیت نمبر 46407۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد چوہدری محمود احمد (مرحوم)

مسل نمبر 97216 میں عمارہ احسان

بنت ڈاکٹر احسان اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمارہ احسان۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر احسان اللہ خاں والد موصیہ وصیت نمبر 46407۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد چوہدری محمود احمد (مرحوم)

مسل نمبر 97217 میں عتیق احمد شفیق

ولد محمد شفیق قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عتیق احمد شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق والد موصی گواہ شد نمبر 2 منصور احمد چٹھہ وصیت نمبر 30260

مسل نمبر 97218 میں چوہدری محمد صدیق

ولد محمد شریف قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 275/R.B کرتارپور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ورثہ والدملی اراضی 2 کنال 8 مرلے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد محمود احمد جٹ۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد اقبال

مسل نمبر 97219 میں ثریا بی بی

زوجہ چوہدری محمد صدیق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتارپور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/58000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد محمود احمد جٹ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور جٹ ولد طالح مند

مسل نمبر 97220 میں شاہد قمر

ولد نذیر احمد قوم گجر پیشہ کاشتکاری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتارپور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد محمد اسماعیل

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

پہلی آرٹ نمائش

(مریم صدیقہ ہائی سکول دارالرحمت غربی ربوہ)

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کے تحت جاری مریم صدیقہ ہائی سکول دارالرحمت غربی ربوہ کو قائم ہوئے صرف چھ ماہ کا عرصہ ہوا ہے اور یہ آہستہ آہستہ ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔ تقریباً 9 کنال پر تعمیر شدہ اس سکول کا افتتاح مورخہ 19۔ اکتوبر 2008ء کو ہوا تھا۔ تاہم پریپ تا 4th کلاسز کی تدریس کا آغاز یکم ستمبر 2008ء سے ہو گیا تھا۔

مورخہ 2 مارچ 2009ء کو مریم صدیقہ ہائی سکول کے زیر اہتمام پہلی آرٹ نمائش منعقد ہوئی۔ جس میں سکول کے بچوں اور بچیوں نے اپنی ٹیچرز کی مدد سے مختلف آرٹ اور کلچر کے نمونے بنائے اور اس نمائش میں دلچسپی سے حصہ لیا۔ سکول کے وسیع سبزہ زار میں شامیانے لگا کے مختلف آرٹ کی چیزوں کے سٹالز بنائے گئے تھے اور سکول کے کوریڈورز میں بھی آرٹ کے نمونے رکھ کر سجایا گیا تھا۔ سکول کے تقریباً 240 طلباء و طالبات کو چار گروپس یعنی امانت، دیانت، شجاعت اور صداقت میں تقسیم کیا گیا ہے اور ان گروپس کے تحت ہی بچوں نے چیزیں تیار کیں۔ جو اشیاء اس نمائش میں رکھی گئیں ان میں لیمپس، کینڈلز میٹس (Mats) جیولری' پھولوں کے گلدستے، فوٹو فریمز، البمز روایتی آرٹ کے نمونے، کپڑے پر پینٹنگ کے نمونے وغیرہ نمایاں ہیں۔ ان کے علاوہ بچوں کے لئے فیس پینٹنگ اور کھانے پینے کے سٹالز بھی لگائے گئے تھے۔ مذکورہ چاروں گروپس کے تحت چھوٹی بڑی کل 2 ہزار سے زائد اشیاء رکھی گئی تھیں۔

اس نمائش کا افتتاح مورخہ 2 مارچ کو محترم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم نے فیتہ کھول کے اور دعا کے ساتھ کیا اور دیگر مہمانان کے ساتھ نمائش دیکھی۔ محترمہ ثریا حنا صاحبہ پرنسپل مریم صدیقہ ہائی سکول نے بتایا کہ ہفتہ میں دو دن بچوں کا آرٹ پیریڈ ہوتا ہے جس میں ان کو آرٹ ورک سکھایا جاتا ہے اور اس نمائش کو کامیاب بنانے کے لئے گزشتہ 20 روز سے ایک زیرو پیریڈ کا بھی انتظام کیا گیا۔ اس دوران تمام بچوں نے ٹیچرز کی نگرانی میں اپنے پراجیکٹس کی تیاری مکمل کی۔ سکول کی انتظامیہ اور طلباء و طالبات اس کامیاب نمائش پر مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ بچوں میں فکری صلاحیتوں کو مزید جلا عطا فرمائے۔ آمین

(رپورٹ: ایف شمس)

ولادت

مکرم احمد خان صاحب منگلا معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ قمر النساء صاحبہ زوجہ مکرم فرید محمود مبشر صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 3 مارچ 2009ء کو دوسرے بیٹے سے نوزا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے سعد احمد کاشف نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ نومولود مکرم احسان الرحمٰن صاحب مرحوم باب الابواب ربوہ کا پوتا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب بھیرہ کافی دنوں سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالمنان صاحب سابق سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور طویل عرصہ سے سانس کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم سید منیر احمد صاحب باہری ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم سید محمود احمد شاہد صاحب بخاری ابن محترم پیر سید محمود یوسف صاحب آف قادیان مورخہ 16 جنوری 2009ء کو 96 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اگلے روز بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان میں عام تدفین ہوئی۔ بعد تدفین خاکسار نے دعا کرائی۔ آپ کے والد رفیق حضرت مسیح موعود تھے اور ان خوش نصیبوں میں سے تھے جنہیں اپنے آقا کے آخری سفر میں بٹالہ سے قادیان تک کندھا دینے کی سعادت نصیب ہوئی۔ مرحوم نے اپنے سوگواروں میں ایک بھائی مکرم سید داؤد احمد انور صاحب اسلام آباد، تین بیٹے مکرم سید منصور احمد صاحب اسلام آباد، مکرم سید عبدالشکور صاحب کینیڈا، مکرم سید بشیر الدین صاحب کینیڈا اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل اور اجر جزیل سے نوازے۔ آمین

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں۔ احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ =/1800 روپے ششماہی =/900 روپے سہ ماہی =/450 روپے اور خطبہ نمبر =/400 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

مکرم علیم الدین قمر صاحب دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب کے پیٹ میں شدید درد رہتا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اسی طرح خاکسار کی پوتی عزیزہ عطیۃ الکبیر بعمر 3 ماہ پیٹ میں مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پاکستان سیکیورٹی پرنٹنگ کارپوریشن

پاکستان سیکیورٹی پرنٹنگ کارپوریشن کا شمار ملک کے چند اہم ترین اداروں میں ہوتا ہے۔ یہ وہ ادارہ ہے جہاں ملک کی اہم ترین دستاویزات مثلاً کرنسی نوٹ، ڈاک ٹکٹ، پرائز بانڈ، رسیدی ٹکٹ اور اسٹامپ پیپر وغیرہ شائع ہوتے ہیں۔

جس وقت پاکستان کا قیام عمل میں آیا۔ اس وقت ملک میں اس نوعیت کا کوئی ادارہ موجود نہیں تھا۔ پاکستان میں رواج پذیر ہونے والے ابتدائی کرنسی نوٹ اور ڈاک ٹکٹ، بھارت میں ناسک کے مقام پر موجود سیکیورٹی پرنٹنگ پریس میں طبع ہوئے تھے جبکہ اس کے بعد کئی برس تک پاکستان کے کرنسی نوٹ اور ڈاک ٹکٹ برطانیہ کے مشہور طباعی ادارے میسرز ٹامس ڈی لارو اینڈ کمپنی لمیٹڈ میں طبع ہوتے رہے۔

یکم فروری 1949ء کو حکومت پاکستان اور میسرز ٹامس ڈی لارو اینڈ کمپنی لمیٹڈ کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا جس کی رو سے کراچی میں پاکستان سیکیورٹی پرنٹنگ پریس کے قیام کا فیصلہ کیا گیا۔ 11 مارچ 1949ء کو پاکستان کے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے کراچی میں ملیر کے مقام پر اس پریس کا سنگ بنیاد رکھا اور تین سال بعد 10 ‎/‎ اپریل 1952ء کو پاکستان کے گورنر جنرل غلام محمد نے اس پریس کا افتتاح کیا۔ اسی دوران یکم فروری 1951ء کو ایک روپیہ کا کرنسی نوٹ چھاپ کر اپنے سفر کا آغاز کیا۔

سیکیورٹی پرنٹنگ پریس کے قیام کے بعد میسرز ٹامس ڈی لارو اینڈ کمپنی نے جو اس پریس کے چالیس فیصد حصص کی مالک تھی، اس پریس کو چلانے، اس کی مشینری کی دیکھ بھال کرنے اور اس کی صلاحیت کو احسن انداز میں کام میں لانے کے لئے کئی برس تک اہم کردار ادا کیا۔

31 مارچ 1971ء کو حکومت پاکستان نے اس کارپوریشن کے تمام تر حصص خرید لئے اور یوں یہ ادارہ مکمل طور پر حکومت پاکستان کی تحویل میں آ گیا۔

پاکستان سیکیورٹی پرنٹنگ کارپوریشن میں طباعت اور سیکیورٹی دونوں کا اعلیٰ ترین نظام رائج ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں پاکستان کے علاوہ کئی دیگر ممالک کی سیکیورٹی دستاویزات بھی طبع کی جاتی ہیں۔

نیا مکان کرایہ کیلئے خالی ہے

اوپر کی منزل پر پانچ کمرے ایک برآمدہ کچن، باتھ
مکان نمبر 6/18 دارالنصر شرقی ربوہ برلب کالج روڈ
برائے رابطہ حاجی نذیر احمد: 0343-7721133
0346-7953285

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
1954 NASIR ناصر 2008
نوجوانوں کے۔ امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
دنیائے طب کی خدمات کے ۵۴ سال
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار، ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

نکاح وتقریب شادی

مکرم محمد اعظم صاحب اکسیر تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ کنول ناز صاحبہ بنت مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب آف کینیڈا کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم باسل احمد صاحب ولد محترم منصور احمد صاحب امیر ضلع حیدر آباد مورخہ 23 جنوری 2009ء کو حیدر آباد میں کیا گیا۔ 31 جنوری کو کراچی میں تقریب رخصتانہ عمل میں آئی اور یکم فروری کو حیدر آباد میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ احباب سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

اہلیہ مکرم سید جواد علی شاہ صاحب کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم سید شمشاد علی صاحب راولپنڈی کو مورخہ 7 مارچ 2009ء کی صبح اچانک ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور C.M.H ہسپتال راولپنڈی کے شعبہ امراض قلب میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت یابی عطا فرمائے اور پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ولادت

مکرم شیخ محمد نعیم صاحب دارالنصر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میری بہن مکرمہ فائزہ فرح صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا مظفر عمران صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ نشاط کالونی لاہور کو مورخہ 10 فروری 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مرزا باسم عمران عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں منظور فرمایا ہے۔ نومولود مکرم شیخ محمد حلیم صاحب آف شیخ سائیکل سٹور دارالنصر غربی ربوہ کا نواسہ اور مکرم مرزا نسیم احمد صاحب نیو سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا کا پوتا ہے۔ احباب سے بچے کی درازی، عمر، نیک، خادم دین اور جماعت اور والدین کیلئے قرۃ العین وجود بنائے جانے کیلئے درخواست دعا ہے۔

بجلی بند رہے گی

جملہ صارفین چناب نگر فیڈر کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 12 مارچ 2009ء کو صبح 9 بجے سے 1 بجے تک ضروری مرمت کے سلسلہ میں بجلی بند رہے گی۔ جس سے درج ذیل علاقہ جات متاثر ہوں گے۔ دل خوشاب، چنیوٹ، دارالیمن، باب الابواب دارالصدر، دارالرحمت، فیکٹری ایریا، ناصر آباد اور نصیر آباد

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو ربوہ)

روحانی اور جسمانی فوائد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی کے فوائد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

ہر احمدی کو بڑی توجہ کے ساتھ اصلاح وارشاد کا کام کرنا چاہئے۔ یہ توجہ پیدا کرنے کے لئے اور جماعت میں اصلاح وارشاد کا شوق پیدا کرنے کیلئے میں نے عارضی وقف کی سکیم جاری کی ہے اس میں روحانی فوائد بھی ہیں اور جسمانی فوائد بھی ہیں۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1966ء بحوالہ الفضل 3 نومبر 1971ء)

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ مخیّر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مدنادار مریضان میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ٹریفک قوانین کی پابندی اور احترام کریں

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
المحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: مرزا وارث احمد
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

Sarmad Jewellers
different.like you...
Rizwan Aslam
0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاھد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون: 2632606-2642605
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبر اپلہ ٹل لاپلہ ر
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

خان نیم پلیٹس
ڈیزائننگ، معیاری سکرین پرنٹنگ، اسٹکرز، شیلڈز
If you are looking for SOMETHING DIFFERENT then please call us
5/14 بی۔ون، کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com موبائل: 0321-8406577

دلہن جیولرز
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کرلیں
دعا گو: مرزا اکرم بیگ
فون: 042-6312538
موبائل: 0333-4364361

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا: 0483713984
طالب دعا: محمود احمد: 0300-9605517

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

KOHINOOR STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

ربوہ میں طلوع وغروب 11۔ مارچ	
طلوع فجر	4:58
طلوع آفتاب	6:22
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:15

ماہر امراض ناک کان گلا ماہر ڈاکٹر کی آمد
ہر بدھ کو شام 3 بجے تا 6 بجے
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون: 6213944

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 049-4423173 -047-6214510

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey Faisal Town Main peco Road Mochi Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

!!Study Abroad!!
We provide Services to get admissions in U.K, USA, Canada, Ireland, Australia, New Zealand, Sweden & Finland.
MBBS/Engineering
China, Kyrgyzstan & Ukraine (Ahmadi (Male / Female Students already studying)
IELTS [7.0+ Bands; Guaranteed]
Join our IELTS classes by UK Qualified Teachers with Hostel facility
Students from other Cities / Countries can also contact us.
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman 0302-84 11 770
67-C, Faisal Town Lahore. Pakistan.
+92-42-517 7124/ 5162310
farrukh@educationconcern.com
www. educationconcern.com

FD-10

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794